سوال

سجدہ تلاوت کے لئے تکبیر

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا نماز کے اندر یا باہر سجدہ تلاوت کے لئے تکبیر لازم ہے؟ نماز سے باہر سجدہ کی صورت میں سلام لازم ہے؟ امید ہے مستفید فرمائیں گے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سجدہ تلاوت سجدہ نماز ہی کی طرح ہے۔ لہذا جب انسان نماز میں سجدہ کرے تو سجدہ کو جاتے اور سجدہ سے سر اٹھاتے وقت اللہ اکبر کہے اور اس کی دلیل یہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ ثابت ہے کہ:

انہ کان فی الصلاۃ یکبر فی کل خفض ورفع اذا سجد کبر واذا نھض کبر (سنن نسائی)

''آپ نماز میں ہر خفض ورفع کے لئے (یعنی نیچے جھکتے اور اوپر اٹھتے وقت اللہ اکبر کہتے تھے جب سجدہ سے سر اٹھاتے تو اللہ اکبر کہتے۔''

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور کئی دیگر صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین سے مروی احادیث میں اسطرح بیان کیا گیا ہے سجدہ تلاوت بھی چونکہ سجدہ نماز ہی ہے۔ اور دلائل سے یہی ظاہر ہوتا ہے۔ لہذا اس کے لئے بھی اللہ اکبر کہا جائے گا۔ لیکن نماز سے باہر سجدہ کی صورت میں صرف سجدہ کے آغاز میں اللہ اکبر کہنا مروی ہے۔ اور یہی معروف طریقہ ہے۔ جیسا کہ امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ اور حاکم نے روایت کیا ہے۔(1) نماز سے باہر سجدے سے سر اٹھاتے وقت اللہ اکبر کہنا یا سلام کہنا مروی نہیں ہے۔ بعض اہل علم نے اگرچہ یہ کہا ہے کہ سجدہ کو جاتے وقت اللہ اکبر کہے اور فارغ ہو کر سلام بھی پھیرے لیکن یہ کسی حدیث سے ثابت نہیں ہے لہذا نماز سے باہر سجدہ کی صورت میں صرف تکبیر اولیٰ ہی لازم ہے۔

---

1. سنن ابوداؤد کتاب سجود القرآن باب فی الرجل یسمع السجدۃ وھو راکب ح: 1413 ومسند احمد 17/2)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج1ص430

محدث فتویٰ